12660- کسی ملک کے لوگوں کا عیداور روزوں میں اختلاف کرنا جائز نہیں

سوال

ہمارے ملک میں کچھ بھائی دین کا التزام کرنے والے تو ہیں لیکن وہ کچھ امور میں ہماری مخالفات کرتے ہیں، مثلا رمضان کے روزوں میں کیونکہ وہ بعینہ چاند دیکھنے کے بغیر روزہ نہیں رکھتے، اور بعض اوقات تو ماہ رمضان میں ہم ان سے ایک یا دو یوم پہلے ہی روزہ رکھ لیتے ہیں۔
اور وہ اپنے حساب سے ہماری عید کے ایک یا دو روز بعد عید مناتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہم جب تک بعینہ چاند نہ دیکھ لیں اس وقت تک نہ تو روزہ رکھیں گے اور نہ ہی عید منائیں گے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی عید مناؤ)۔
لیکن وہ لوگ آلات کے ساتھ رؤیت ھلال کا اعتراف نہیں کرتے، جیسا کہ آپ کو علم ہے وہ ہماری عید کے ایک یا دو دن بعد اپنی رؤیت کے حساب سے ہی عید پڑھتے ہیں، اور اسی طرح عید الاضحی میں بھی ہماری مخالفت کرتے ہیں یوم عرفات اور قربانی ذبح کرنے میں بھی مخالفت کرتے ہوئے ہماری عید سے ایک یا دو دن بعد عید پڑھتے ہیں۔
توکیا اس کا یہ سب کچھ کرنا صحیح ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے؟

پسندیدہ جواب

ان کے لیے واجب ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ ہی روزے رکھیں اور نماز عیدین بھی اپنے ملک کے مسلمانوں کے ساتھ ہی ادا کریں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(چاند دیکھ روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی عید الفطر مناؤ اور اگر چاند چھپ جائے (یعنی آسمان ابر آلود ہو) تو شعبان کے تیس یوم پورے کرو) صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

روزے رکھنے اور عید الفطر منانے کے حکم سے مراد یہ ہے کہ جب رؤیت ھلال آنکھ سے ثابت ہوجائے یا پھر ان وسائل سے جن میں آنکھ استعمال ہوتی ہے مثلا دوربین وغیرہ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(روزہ اسی دن ہے جس دن تم روزہ رکھو، اور فطر اسی دن ہے جس دن تم عید الفطر کرو، اور عید الاضحی جب تم قربانی کرو) سنن ابوداود حدیث نمبر (2324) سنن ترمذی حدیث نمبر (697) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (561) میں اسے صحیح کہا ہے۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔